بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD. No. L.5254

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۲۴ نبوت ۱۳۳۹ ھش | ۲۴ نومبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۷۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲۳ نومبر بوقت ۱۰ بجے صبح

کل شام حضور اقدس کو کچھ اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی شفائے کامل و عاجل اور درازی عمر کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں ؞

"پاکستان میں تعمیر و ترقی کی رفتار بڑی اطمینان بخش ہے"

امریکی ترقیاتی قرضہ فنڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر ڈینس بریڈ کا اعلان

لاہور ۲۳ نومبر۔ امریکی ترقیاتی قرضہ فنڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر مسٹر ڈینس بریڈ نے کہا ہے کہ یہ ادارہ پاکستان میں ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کے لئے پاکستان کی مالی امداد کرتا رہے گا۔ مسٹر بریڈ نے کہا کہ یہ امر بہت خوشکن ہے کہ پاکستان میں تعمیر و ترقی کی رفتار بہت اطمینان بخش ہے۔ خصوصاً سیم اور تھور کے سدّباب کے منصوبوں پر بڑی تیزی سے عمل کیا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ ان منصوبوں کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ ہر منصوبہ کے حالات اور ضروریات کا صحیح جائزہ لینے کے بعد اس پر عمل کیا جائے۔ اور متعلقہ لوگوں کو اس کی افادیت کے مختلف پہلوؤں سے پوری طرح روشناس کر دیا جائے۔ آپ نے کہا کہ امریکہ کا ترقیاتی قرض فنڈ پاکستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر نظر رکھتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ ملک ہر لحاظ سے ترقی کرے۔ اگر ترقیاتی منصوبوں کے سلسلہ میں پاکستان کو مالی امداد کی ضرورت محسوس ہوئی تو ترقیاتی قرض فنڈ پاکستان کو ہر ممکن امداد دینے کی کوشش کرے گا۔

مسٹر ڈینس بریڈ نے یہ الفاظ کل لاہور سے باون میل دور سکھیکے کے قریب واپڈا کے نصب شدہ ایک ٹیوب ویل کی رسم افتتاح کی تقریب کے موقعہ پر کہے۔ واپڈا نے سکھیکے کے قریب سیم اور تھور کے سدباب کے لئے تقریباً دو ہزار ٹیوب ویل نصب کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس منصوبہ کے مطابق خاصا کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور کل رسم افتتاح کی ادائیگی کے بعد ۱۲۷ ٹیوب ویلوں نے عملاً کام شروع کر دیا ہے۔ یہ ٹیوب ویل واپڈا نے امریکی ترقیاتی قرض فنڈ کی امداد سے نصب کئے ہیں۔

ترکیہ میں عبوری ایوان نمائندگان قائم کیا جائیگا

ملک میں غیر فوجی حکومت قائم کرنے کی طرف پہلا قدم

انقرہ ۲۳ نومبر۔ ترکیہ میں ۲۶۰ نشستوں کا عبوری ایوان نمائندگان قائم کرنے کے لئے صدر جمال گرسل کو ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا ہے۔ یہ عبوری ایوان گزشتہ مئی کے فوجی انقلاب کے بعد ترکیہ میں سول حکومت بحال کرنے کے ضمن میں پہلا قدم ہوگا — مسودہ قانون میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ یہ ایوان قومی اتحاد کمیٹی سے اشتراک کے ساتھ قانون سازی کا کام کرے۔ اور بالآخر ملک میں عام انتخابات کرانے کے لئے راہ ہموار کرے — مسودہ قانون تیار کرنے والے کمیشن کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ ایوان مجوزہ میں ۱۰ نشستیں قومی اتحاد کمیٹی کے ارکان کو دی جائیں گی۔ ۸۲ نشستیں صوبوں کے نمائندوں کے لئے مختص ہوں گی اور باقی نشستیں یونیورسٹیوں وکلاء ٹریڈ یونینوں اور دوسرے اداروں کے نمائندوں کو دی جائیں گی۔ ترجمان نے یہ نہیں بتایا کہ مسودہ قانون میں ۲۶۰ ارکان کو ایوان کا رکن بنانے کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا جائیگا۔ آیا نشستیں انتخاب کے ذریعہ پُر کی جائیں گی۔ یا نامزدگی کا طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

مردم شماری ۳۱ جنوری کو ختم ہو جائیگی

لائل پور ۲۳ نومبر۔ مردم شماری کے ڈائریکٹر مسٹر اسلم عبداللہ نے کل شام یہاں بتایا کہ مردم شماری کا سارا عملی کام ۳۱ جنوری ۱۹۶۱ء تک ختم ہو جائے گا۔ آپ نے کہا کہ اس مقصد کے لئے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ شمار کنندوں اور دوسرے متعلقہ عملے کی تربیت کا کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ آپ یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ مسٹر اسلم عبداللہ نے بتایا کہ لائل پور میں مردم شماری کے ایک سو سرکل اور پانچ ہزار بلاک ہوں گے۔ جن میں مردم شماری کے لئے پانچ ہزار چھ سو افراد کو تربیت دی جا چکی ہے ؞

نرخنامے آویزاں کرنے کا حکم

راولپنڈی ۲۳ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں تمام تاجروں سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام کنٹرول شدہ اشیاء کے نرخوں کی فہرستیں اپنی دوکانوں پر آویزاں کریں۔ جو افراد اس حکم کی عدم خلاف ورزی کریں گے۔ ان کے خلاف مارشل لاء کے ضابطہ ۴۲ کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا ؞

سید نعیم اللہ شاہ صاحب جرمنی سے بخیریت ربوہ پہنچ گئے

ربوہ ۲۳ نومبر۔ مکرم سید نعیم اللہ شاہ صاحب برادر حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ بخیریت جرمنی سے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا وطن واپس آنا بابرکت کرے اور دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین ؞

نئے سکوں کی نمائش

کراچی ۲۳ نومبر۔ لوگوں کو اعشاری نظام زر سے مانوس کرنے کی غرض سے نئے سکوں کے بارہ ہزار سیٹ (ایک پیسہ۔ پانچ پیسہ۔ دس پیسہ) ملک بھر کے تمام ڈاکخانوں میں نمائش کے لئے رکھے جائیں گے۔ محکمہ ڈاک و تار نے پوسٹ سیونگز کے سلسلہ میں پبلسٹی کی مہم تیز کرنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ اس مقصد کے لئے پمفلٹ۔ باتصویر پوسٹر وغیرہ تیار کئے جا رہے ہیں ؞

تونس اور پاکستان میں سمجھوتہ

کراچی ۲۳ نومبر۔ پاکستان اور تونس کی حکومتوں نے ایک سمجھوتہ پر دستخط کئے ہیں۔ جس کے مطابق جائز پاسپورٹ رکھنے والے دونوں ملکوں کے باشندے کسی ویزا کے بغیر ایک دوسرے کے ہاں آ جا سکیں گے۔ اور وہاں تین ماہ تک قیام کر سکیں گے

صدر یکم دسمبر کو دورے پر روانہ ہوں گے

کراچی ۲۳ نومبر۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں مشرق بعید اور جنوب مشرقی ایشیا کے چھ ملکوں کے انیس روزہ دورے پر یکم دسمبر کو یہاں سے روانہ ہوں گے۔

مسٹر اکرام اللہ کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۳ نومبر۔ مسٹر اکرام اللہ سکرٹری وزارت خارجہ پاکستان کل علی الصباح دمشق سے کراچی واپس پہنچ گئے ؞

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ نومبر ۶۰ء

معاشرتی برائیاں

حکومت نے ایک کمشن اس غرض کے لئے قائم کیا ہے کہ وہ معاشرتی برائیوں کی اصلیت معلوم کرے۔ اور ان کے انسداد کے لئے تجاویز پیش کرے۔ ہمارے معاشرہ میں بہت سی باتیں ایسی شامل ہوگئی ہیں جو اخلاقی اور اقتصادی دونوں لحاظ سے قوم کو گھن کی طرح کھا رہی ہیں۔ مثلاً مقدمہ بازی۔ گداگری۔ بیاہ شادی کے اخراجات عورتوں اور بچوں کا اغوا اور ان کی خرید و فروخت مزاروں کی بیجا پرستش فحاشی وغیرہ۔

معاشرتی برائیوں میں سے بہت سی بیشک ایسی ہیں جو قانون کے ذریعہ اور دیگر حکومتی پابندیوں سے اگر پوری طرح روکی نہیں جا سکتیں تو کم ضرور کی جا سکتی ہیں۔ بعض معاشرتی برائیاں مثلاً عورتوں اور بچوں کا بیوپار فحاشی۔ گداگری وغیرہ ایسی ہیں کہ ان پر پابندیاں عاید کی جائیں تو ان میں کمی آسکتی ہے۔ کیونکہ دراصل یہ خود جرائم ہیں یا جرائم کو پرورش کرتی ہیں۔ ایسی برائیوں کا انسداد تو بے شک قانون کے ذریعہ کیا جانا چاہیئے اسی طرح جس طرح دوسرے جرائم کا انسداد کیا جاتا ہے تاہم بعض معاشرتی برائیاں ایسی ہیں جو قانونی سزا سے روکی نہیں جا سکتیں کم از کم یہ کہ ایسی برائیوں کو ختم کرنے کے لئے قانونی سزا نہ صرف غیر مناسب ہے بلکہ غیر مونثر بھی ہے۔

شادی بیاہ میں فضول خرچی۔ جہیز وغیرہ کے اخراجات۔ مزاروں کی پرستش وغیرہ ایسی برائیاں ہیں جن کو صرف معاشرہ کا شعور بلند کرنے ہی سے دور کیا جا سکتا ہے۔ ایسی برائیوں کے دور کرنے کے لئے ملک میں اسلامی تعلیمات کو عام کرنا نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اسلام ایسی فضولیات کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ جہیز وغیرہ کا تصور اسلام میں بالکل ہی اس سے مختلف ہے جو رسماً یہاں اختیار کیا گیا ہوا ہے۔ تمام اسلامی ممالک میں بیاہ شادی کی رسوم نہایت سادگی سے اور اسلامی روح کے مطابق ادا کی جاتی ہیں۔ ہمارے ملک میں اس وقت جو رسومات رائج ہیں یہ تقریباً تمام کی تمام ہندو معاشرہ سے لی گئی ہیں۔ ہندو معاشرہ میں جو رسومات موجود ہیں وہ ہندو قانون کے نتیجہ میں ہیں۔ ہندو قانون کے مطابق عورت کو وارث نہیں سمجھا جاتا اور کوئی عورت اپنے حق سے کسی موروثی جائداد پر قابض نہیں ہو سکتی۔ اس سے جہیز دینے کی رسم رونما ہوگئی تاکہ لڑکیوں کو اس طریقے سے کچھ دیدیا جائے۔ اسکے خلاف اسلامی قانون میں لڑکیاں لڑکوں کے ساتھ وراثت میں حصہ دار ہوتی ہیں۔ ان کو اسلام وارث قرار دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی ممالک میں جہیز کی قسم کی کوئی رسم جاری نہیں ہے۔

برصغیر کے مسلمانوں کو ہندوؤں کی رسم اسلئے اختیار کرنی پڑی کہ یہاں مسلمانوں نے بھی اسلامی طریق وراثت پر عمل چھوڑ دیا اور اسلامی قانون وراثت کی بجائے قانون رواج کو اختیار کر لیا اس طرح مسلمانوں میں بھی لازماً جہیز کی رسم جاری ہوگئی۔ اس کا علاج یہ نہیں ہے کہ قانوناً جہیز وغیرہ کی حد بندی کی جائے بلکہ حقیقی علاج یہ ہے کہ یہاں اسلامی قانون وراثت پر پورا پورا عمل کرایا جائے اور جس طرح مصر یا عربستان وغیرہ اسلامی ممالک میں شرع کے مطابق وراثت تقسیم کی جاتی ہے اسی طرح یہاں کیا جائے۔ ان ممالک میں متوفی کی جائداد فوری طور پر حکومت کے مقرر کردہ افسر قانون اسلامی کے مطابق تقسیم کر دیتے ہیں۔ شاذ و نادر ہی کوئی جھگڑا پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح بہت سی مقدمہ بازی بھی روکی جا سکتی ہے۔

شادی بیاہ کے متعلق جو برائیاں یہاں موجود ہوگئی ہیں جہیز ان میں سے محض ایک شق ہے۔ اگرچہ اقتصادی لحاظ سے یہ شق بڑی جانگاہ ثابت ہوتی ہے تاہم اسکے علاوہ بھی بہت سی برائیاں ہیں۔ مثلاً غیر شرعی طور پر طلاق وغیرہ کے مسائل اور بچوں کی حفاظت وغیرہ۔ یہ مسائل اسلامی قانون سے حل کئے جا سکتے ہیں۔ اور اس طرح ان مسائل کے تعلق میں بہت سی برائیوں کا انسداد ہو سکتا ہے۔

بہت سی ایسی خرابیاں ہیں جو صرف تعلیم کو زیادہ سے زیادہ عام کرنے سے خود بخود رفع ہو سکتی ہیں۔ مثلاً دیہاتی مقدمہ بازی ایک بہت بڑی برائی ہے۔ جو اخلاقی اور اقتصادی دونوں لحاظ سے قابل توجہ ہے۔ یہ درست ہے کہ جہاں چار آدمی بستے ہوں وہاں اختلافات ضرور پیدا ہوں گے۔ اور مقدمہ بازی بھی ہوگی مگر ہمارے ملک میں یہ مقدمہ بازی بڑی حد تک قدرتی حدود سے بڑھ گئی ہوئی ہے۔ یہاں محض بے کاری اور تفریح کے لئے بھی مقدمہ بازی ہوتی ہے اور دیہات میں ایسے لوگ بھی پیدا ہوگئے ہیں جن کا کاروبار ہی یہ ہے کہ وہ لوگوں کو مقدمہ بازی میں الجھائے رکھیں اور اس طرح اپنی روزی کمائیں۔ یہ کاروبار اکثر چوہدری قسم کے لوگ کرتے ہیں۔ اس کا انسداد بھی بذریعہ قانون کیا جا سکتا ہے۔ عورتوں اور بچوں کا کاروبار بھی اسی قسم کے جرائم پیشہ لوگ کرتے ہیں۔ یہاں پولیس اور بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے کام لیا جا سکتا ہے۔ الغرض کمشن کا کام نہایت اہم ہی نہیں ہے بلکہ نہایت پیچیدہ بھی ہے۔ تاہم یہ امر قابل تعریف ہے کہ حکومت نے اس طرف خاص توجہ دینے کے لئے ٹھوس اقدام کیا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ کام بہت مشکل اور صبر آزما ہے لیکن ایسا بھی نہیں جو لاعلاج کی حد تک پہنچ گیا ہو۔

جماعت احمدیہ میں سے خدا کے فضل سے بہت سی عام برائیاں تعلیم و تربیت اور نمونہ کی وجہ سے دور ہو چکی ہیں۔ تاہم ابھی اصلاح کی بڑی گنجائش موجود ہے۔ شادی بیاہ میں جہاں تک عام رسومات کا تعلق ہے احمدیوں میں باقی نہیں ہیں۔ بہت سے اخراجات مفقود ہو چکے ہیں تاہم احمدیوں میں بھی ابھی بیاہ شادیوں پر ضرورت سے بہت زیادہ خرچ کیا جاتا ہے۔ ایک ہی شہر سے آنے والی برات کو کھانا نہیں دیا جاتا۔ اس طرح لڑکی والوں کو بڑی سہولت ہوگئی ہے۔ لیکن جہیز میں ابھی ایسی کمی نہیں ہوئی جیسی کہ اسلامی شرع کے مطابق ہونی چاہیئے۔ استعداد رکھنے والے والدین اپنی لڑکی کو بے شک دے سکتے ہیں۔ لیکن ابھی بہت سے ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں کہ اکثر والدین اپنی استطاعت سے بہت زیادہ خرچ کر ڈالتے ہیں یا خرچ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ تجدید و احیائے اسلام کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ وہ اس امر میں بھی نمونہ قائم کرے۔

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۶۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق امسال بھی مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ ۶۰ء کے موقع پر

روزنامہ الفضل کا باتصویر سالانہ نمبر

مضمون نگار اصحاب جلد سے جلد اپنے قیمتی مضامین ارسال فرمائیں

حسب معمول امسال بھی جلسہ سالانہ ۶۰ء کے بابرکت موقع پر روزنامہ الفضل کا ایک ضخیم اور باتصویر سالانہ نمبر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے گا جس میں دیگر نہایت اہم اور قیمتی مضامین کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک نہایت معرکۃ الآرا اور روح پرور غیر مطبوعہ تقریر بھی شائع ہوگی۔ انشاء اللہ۔

اس شاندار سالانہ نمبر کی تیاری شروع کر دی گئی ہے چونکہ یہ نمبر جلسہ سے کئی دن پہلے تیار ہو جائے گا۔ اس لئے جماعت کے اہل قلم بزرگوں اور اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۳۰/۱۱/۶۰ تک اپنے قیمتی اور بلند پایہ مضامین ارسال فرمائیں اسی طرح مشتہرین اور ایجنٹ اصحاب فوراً آرڈر بک کروالیں۔ (ادارہ)

نوٹ:- تاریخ مقررہ کے بعد میں موصول ہونے والے مضامین ضروری نہیں کہ سالانہ نمبر میں شائع ہو سکیں۔

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

چار نہایت ضروری باتیں

جن پر عمل کرنے کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تلقین فرمایا کرتے تھے

فرمودہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

فرمایا:۔ کل میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے ان سات باتوں میں سے جن پر عمل کرنے کا آپ ہمیشہ صحابہؓ کو حکم دیا کرتے تھے۔ صرف تین باتیں بیان کی تھیں۔ مریض کی عیادت۔ جنازوں میں شمولیت اور چھینک کا جواب دینا جو چار باقی رہ گئی تھیں۔ ان کو آج بیان کروں گا۔

(۴) چوتھی بات نصر الضعیف۔ یعنی ضعیف اور کمزور کی مدد کرنا ہے۔

ضعیف کے معنی

عربی زبان میں وہ نہیں ہوتے۔ جو عام لوگ اردو میں ضعیف کے معنی لیا کرتے ہیں۔ ہم تو ایک کمزور آدمی کو جسمانی لحاظ سے ضعیف کہتے ہیں۔ مگر عربی میں ضعیف ہر قسم کے کمزور کے لئے بولا جاتا ہے۔ انسان کی جسمانی حالت کمزور ہو تو اسے بھی ضعیف کہا جائے گا۔ عمر کے لحاظ سے بوڑھا ہو چکا ہو تو اسے بھی ضعیف کہا جائے گا۔ اس کے اندر کام کرنے کی قوت نہ ہو۔ تو اسے بھی ضعیف کہا جائے گا۔ اس کے پاس اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے سامان اور ذرائع نہ ہوں تو اسے بھی ضعیف کہا جائیگا وہ اگر بحالت مظلومیت اپنی آواز کو دوسروں تک یا حکام اعلیٰ تک نہ پہنچا سکے۔ تو اسے بھی ضعیف کہا جائے گا۔ عربی زبان میں ہر کمزوری کے لئے ضعیف کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ہمارے ہاں تو اردو زبان میں اس لفظ کے معانی کو محدود کر دیا گیا ہے۔ اور صرف غرباء کے لئے ہی اس لفظ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ضعیف جو صرف غرباء کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اردو زبان کا ہے۔ عربی کا نہیں ہے۔ قادیان کے محلہ دارالضعفاء کے متعلق ایک دفعہ کسی شخص نے مجھے کہا کہ اس میں جوانوں کو کیوں آباد کیا جا رہا ہے تو میں نے کہا کہ یہ دارالضعفاء صرف بوڑھوں ہی کے لئے نہیں۔ بلکہ ہر اس شخص کے لئے ہے۔ جس کی مالی حالت کمزور ہو۔ تو عربی کے لحاظ سے اس کے معنی نہ سمجھنے کی وجہ سے لوگ غلطی کھا جاتے ہیں۔ عربی زبان میں

ہر قسم کے ضعف پر

یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ خواہ وہ جسمانی لحاظ سے ہو۔ خواہ عدم نقودی کی وجہ سے ہو خواہ سامان کی عدم موجودگی کے لحاظ سے ہو تو کسی کو ضعیف کہنے کے لئے عمر کا سوال ہی نہیں ہو سکتا۔ فرض کرو ایک شخص کی عمر ۱۸۔ ۲۰ سال کی ہے مگر وہ مفلوج ہو چکا ہے۔ تو اسے بھی ضعیف ہی کہا جائے گا۔ یا ایک شخص ہے تو نوجوان مگر اس کی دونوں ٹانگیں کٹ چکی ہیں۔ تو وہ بھی ضعیف ہی کہلائے گا۔ یا ایک شخص جوان عمر ہے اس کے تمام اعضاء سلامت ہیں۔ مگر وہ دائم المریض ہو چکا ہے۔ تو اسے بھی ضعیف ہی کہا جائے گا۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کا کہ نصر الضعیف منشاء یہ ہے کہ جو لوگ کام نہیں کر سکتے۔ ان کی مدد کرنا مومنوں کا فرض ہے۔ کسی بیمار کو سہارا دیکر جہاں وہ جانا چاہے اسے پہنچا دیا۔ یا کسی بڈھے کو سہارا دیکر چلنے میں مدد دے دی۔ کسی بیمار کے علاج کے لئے دوائی لا دی۔ جس کی مالی حالت کمزور ہو اس کی کھانے کے ذریعہ مدد کر دی۔ جس کے پاس کوئی پیشہ کرنے کے سامان نہ ہوں۔ اس کو سامان مہیا کر دیا۔ یا ایسا مظلوم جس کی آواز کو کوئی نہیں سنتا۔ اس کی آواز لوگوں تک پہنچا دی یہ سارے کے سارے کام ضعیف کی مدد کہلاتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ہدایت فرمایا کرتے تھے کہ

ضعیفوں کی مدد کرو

دنیا میں کئی ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔ جو مدد نہیں کرتے بلکہ سودا کرتے ہیں۔ مثلاً کسی مالدار کی مدد کر دی۔ یا کسی امیر کی شادی میں اس کا ہاتھ بٹانے کے لئے اس کی مدد کر دی ایسے لوگوں کی مدد کرنا سودا کرنا کہلاتا ہے۔ مدد تو اس شخص کی ضروری ہوتی ہے۔ جس کا دنیا میں کوئی نہ ہو۔ کسی امیر یا دوست کے ساتھ مدد کے طور پر کام کروا دینے کے تو یہ معنی ہوں گے کہ

مایا کو ملے مایا کر کر لمبے ہاتھ\
تلسی داس غریب دی کوئی نہ پوچھے بات

اس شخص کو کسی کی مدد کی کیا ضرورت ہے جس کے پاس سب کچھ موجود ہو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اس قسم کا سودا نہیں ہونا چاہیئے۔ حقیقی مدد وہی ہو سکتی ہے جو کسی قابل امداد یا مستحق کی کی جائے۔ اور جب غریب پر ایسا وقت آ پڑے۔ اس کی نصرت اور مدد کی جائے۔ اور ہر رنگ میں ضعفاء کی خیر خواہی کی جائے۔

(۵) پانچویں بات جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے وہ یہ ہے کہ عون المظلوم یعنی مظلوم کی مدد کرو۔ یہ اسلام نے ایک خاص حکم دیا ہے۔ جس کی طرف پہلے کسی اور قوم نے توجہ نہیں کی۔ بلکہ بائیبل نے بھی اس کی طرف کوئی خاص اشارہ نہیں کیا لیکن اسلام نے

مظلوم کی مدد

پر خاص طور پر زور دیا ہے۔ آجکل لوگ زیادہ تر ظالم کی مدد کرتے ہیں مظلوم کی نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ ایمان اور تقویٰ کے بالکل خلاف ہے۔ جب تک کوئی شخص مظلوم کو دیکھ کر اس کی مدد نہیں کرتا۔ وہ مومن کہلانے کا حقدار نہیں۔ اصل طاقت تو خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ جب کوئی شخص اس بات پر یقین کرلے۔ تو وہ خدا کے مقابلہ میں کسی اور کی کچھ بھی حقیقت نہیں سمجھے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

عون المظلوم

کی کئی اقسام بیان فرمائی ہیں۔ آپؐ فرماتے ہیں اگر کسی بُرے فعل کو دیکھو تو ہاتھ سے مٹاؤ۔ اگر ہاتھ سے مٹانے کی مقدرت نہیں رکھتے تو زبان سے ہی مٹاؤ اور اگر یہ بھی نہیں کر سکتے۔ تو دل میں بُرا سمجھو مگر یہ دل میں بُرا سمجھنا ادنیٰ ایمان ہے۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے دُعا

"میں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے۔ اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے۔ اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما۔ کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اعلیٰ ایمان یہی ہے

کہ ہاتھ سے مٹائے۔ ایک بزرگ کا ذکر آتا ہے کہ وہ بازار میں سے جا رہے تھے کہ ایک شخص بازار میں چبوترے پر بیٹھا سارنگی بجا رہا تھا۔ اس وقت اسلامی حکومت کا زمانہ تھا۔ انہیں یہ بات بری معلوم ہوئی۔ انہوں نے سارنگی اس شخص کے ہاتھ سے چھینی اور توڑ کر پھینک دی۔ اس سارنگی والے نے بادشاہ کے پاس جا کر شکایت کی کہ اگر دار الخلافہ میں ایسا ہونے لگے تو بہت مشکل ہے۔ غرض اس نے سارنگی کا پورا واقعہ کہہ سنایا۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ سارنگی توڑنے والے کو دربار میں حاضر کیا جائے۔ جب وہ بزرگ دربار میں حاضر کیا گیا تو بادشاہ نے ایک سارنگی ہاتھ میں لے لی اور تخت پر بیٹھ کر بجانی شروع کر دی۔ وہ بزرگ چپ چاپ بیٹھ گئے۔ بادشاہ نے ان سے پوچھا دیکھتے ہو میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ بزرگ نے کہا ہاں دیکھ رہا ہوں سارنگی ہے۔ بادشاہ نے کہا کل اس شخص کے ہاتھ میں تم نے سارنگی دیکھی تھی تو کیوں توڑ دی تھی۔ بزرگ نے کہا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ برا فعل دیکھو تو ہاتھ سے مٹاؤ۔ بادشاہ نے کہا اب کیوں اس پر عمل نہیں کرتے۔ بزرگ نے کہا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر ہاتھ سے نہ مٹا سکو تو زبان سے ہی روکو۔ بادشاہ نے کہا یہ بھی تو تم نے نہیں کیا۔ بزرگ نے کہا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر تم زبان سے بھی نہ روک سکو تو دل میں ہی برا منایا کرو۔ بس اسی پر عمل کر رہا ہوں اور برابر آپ کے اس فعل کو دیکھ دیکھ کر برا منا رہا ہوں۔ یہ سن کر بادشاہ پر اتنا اثر ہوا کہ جھٹ سارنگی کو ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ اگر لوگ ظالموں سے ڈریں تو دنیا کا امن ہی مٹ جائے اور ظلم کی جڑیں اور بھی مضبوط ہو جائیں۔ اس لئے اگر انسان اعلیٰ ایمان رکھتا ہو تو ظلم کے مقابلہ میں ہاتھ اٹھائے اور اگر

شریعت کا یہ حکم ہو

کہ قاضی سے فیصلہ کرایا جائے تو قاضی سے فیصلہ کرائے۔ اگر مظلوم خود نہیں بول سکتا تو تم اس کی زبان بن جاؤ۔ اور اگر اتنا بھی نہیں کر سکتے تو کم از کم دل میں ضرور برا مناؤ۔ جو شخص ہمیشہ ادنیٰ ایمان والے افعال پر عمل کرتا ہے وہ کسی کام کا نہیں۔ خدا تعالیٰ ایسے شخص سے کہے گا کہ تمہیں اپنی زندگی میں کوئی بھی ایسا موقعہ نہ ملا کہ مظلوم کی مدد کر سکو۔ اگر کوئی شخص ہمیشہ ہی ادنیٰ طریق کو استعمال کرتا ہے تو وہ اپنے ایمان کی کمزوری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جو شخص واقعی بیمار ہو اور بیٹھ کر نماز ادا کرے اس کے لئے تو جائز ہے۔ مگر جو اچھا بھلا ہوتے ہوئے بیٹھ کر نماز ادا کرنا شروع کر دے تو وہ غلطی کرتا ہے۔ ایک بیمار اگر روزہ چھوڑ دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر اچھا بھلا آدمی روزہ نہ رکھے تو بہت بری بات ہے بہانے بنانا محض نفس کی شرارت ہوتی ہے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھو مومن کبھی بزدل نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بزدلی شرک کی ایک قسم ہے جس شخص کے اندر ذرا بھی بزدلی ہو وہ اپنے ایمان کی فکر کرے توحید کے قیام کے لئے عون المظلوم نہایت ضروری ہے اس کے بغیر توحید قائم ہی نہیں ہو سکتی۔ (باقی)

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرف سے سبقت کی روح کا مظاہرہ

مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ اپنی چٹھی مرسلہ ۱۵؍ ۱۱؍ ۶۰ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ:

"خطبہ جمعہ میں خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام سنانے کے بعد دوستوں سے گذارش کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ آگے آئیں اور اپنے اوپر تنگی وارد کر کے اگرچہ قرض بھی لینا پڑے تو خدا اور اس کے رسولؐ کے کام کے لئے اپنی موعودہ رقوم کو ۱۵؍ ۱۱؍ ۶۰ء تک ادا کر دیں . . . . بعد نماز خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخلصین نے جس جوش و خروش اور اعلیٰ درجہ کے اخلاص و ایمان کا مظاہرہ کیا۔ اس کی کیفیت کو تحریر نہیں کیا جا سکتا نتائج سے بے پرواہ ہو کر عاشقانہ رنگ میں دوست ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ اور قریب ½ (نصف) گھنٹہ کے اندر اندر ۸۰ مخلصین نے ۱۵؍ ۱۱؍ ۶۰ء تک مبلغ ۸/ ۳۷۲۳ کی گرانقدر رقم ادا کرنے کا وعدہ کیا اور بہت سے دوستوں نے اسی وقت رقم بھی دے دی جو تقریباً ۔/۱۰۰۰ کے قریب جمع ہو گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دیگر جماعتوں کو بھی اسی طرح سبقت کی روح کا مظاہرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول)

درخواست دعا:- محترم ڈاکٹر احمد الدین صاحب گجری۔ آنکھ کے اپریشن کے لئے کراچی تشریف لائے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اپریشن ہر لحاظ سے کامیاب ثابت ہو۔ آمین ثم آمین

(شیخ نصیر احمد از کراچی)

جماعت احمدیہ بھوڑو چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ کا

کامیاب تربیتی و اصلاحی جلسہ

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ایمان افروز تقاریر

۱۳ نومبر بروز اتوار محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پورے گیارہ بجے بذریعہ کار تشریف لائے۔ مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری۔ مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم مکرم گیانی واحد حسین صاحب۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی بھی آپ کے ہمراہ تھے شاہ کوٹ موڑ پر مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ استقبال کے لئے موجود تھے۔ بھوڑو پہنچنے پر احباب جماعت نے نہایت پر خلوص استقبال کیا۔

سوا گیارہ بجے سے ڈیڑھ بجے تک پہلا اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم چوہدری منظور حسین صاحب نے ایڈریس پڑھا جس میں علاقہ کی جماعتوں کی اس خوش بختی کا بالخصوص ذکر کیا کہ انہیں حضرت صاحبزادہ صاحب سے فیضیاب ہونے کا موقعہ ملا۔

ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے حضرت صاحبزادہ صاحب نے مقامی جماعت کی خدمات وغیرہ کی تعریف فرمائی اور تلقین فرمائی کہ سب عزت خدا کے دین کی خدمت کرنے میں ہے۔ ایڈریس اور اس کے جواب کے بعد علی الترتیب مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی مکرم گیانی واحد حسین صاحب۔ اور مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل جالندھری نے تقاریر فرمائیں۔ نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھی گئیں۔

۲½ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ جس میں پہلے مکرم احمد خان صاحب نسیم انچارج اصلاح و ارشاد مقامی نے تقریر کی اور ان کے بعد صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے قریباً ڈیڑھ گھنٹے تک نہایت ایمان افروز تقریر فرمائی۔ جس میں خدا تعالیٰ کی تازہ بتازہ اعجاز نمائیوں کا ذکر اس انداز میں فرمایا کہ احمدی تو بہرحال محظوظ ہو ہی رہے تھے۔ کثیر تعداد میں شامل ہونے والے غیر احمدی احباب بھی متأثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

تیسرا اجلاس ۷½ بجے شب سے ۹½ بجے شب تک ہوا۔ جس میں مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل دیالگڑھی اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے تقریریں کیں۔ الحمد للہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ مقامی جماعت نے جلسہ گاہ اور کھانے کا انتظام احسن طور پر کیا۔

(سعید احمد اظہر مربی شیخوپورہ)

ضروری اعلان

مکرم مولوی محمد منشی خانصاحب معلم کو چندہ نشر و اشاعت کی فراہمی کے لئے ضلع منٹگمری کی جماعتوں میں بھجوایا جا رہا ہے۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے درخواست ہے کہ مکرم مولوی محمد منشی خانصاحب سے پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ ان کے پاس رسید بک موجود ہے۔ چندہ دیکر رسید حاصل کریں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

شرح وصیت میں اضافہ کا قابل تقلید نمونہ

مکرم ملک گل محمد صاحب موصی ۳۰۷۵ دفتر دار القضاء تحریر فرماتے ہیں کہ:

"خاکسار کا حصہ وصیت ماہ دسمبر ۱۹۶۰ء سے انشاء اللہ تعالیٰ (بجائے ⅛ کے) ½ ہو گا۔ آپ دعا فرمائیں کہ خاکسار اس عہد مبارک کو پورا کر سکے"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ترقی اور درخواست دعا خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے بڑے بھائی مبارک احمد صاحب ہاشمی اوورسیر کو ترقی عطا فرمائی ہے الحمد للہ۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اس ترقی کو مزید ترقیوں کا زینہ بنائے۔ آمین

(بشارت احمد ہاشمی گورنمنٹ ڈگری کالج گلگت)

ربوہ سے ہمبرگ (مغربی جرمنی) تک

از مکرم یحییٰ افضلی صاحب مبلغ جرمنی

(۲)

اب جہاز کا رخ زاہدان کی جانب تھا چند منٹ میں پہاڑیوں کا سلسلہ شروع ہوگیا دور دور تک آبادی کا کوئی نشان نہ تھا۔ خشک صحرا جلی ہوئی پہاڑیاں بڑی بے رخی سے کھڑی تھیں لیکن ان کے بیچ پیچ راستوں کی لکیریں انسان کے عزم و استقلال کی داستان سنا رہی تھیں۔

میری چشم تصور نے وہ نظارہ دیکھا جب انہیں راستوں سے محمد بن قاسم اور اس کی فوج گزری تھی۔ انہیں کیا کیا مشکلات پیش نہ آئی ہوں گی یہاں میل ہا میل تک پانی کا نشان نہیں تھا۔ ایک سرے سے دوسرے سرے تک سبزہ دیکھنے کو نہیں تھا۔ اس کے باوجود وہ لوگ ان راستوں سے گزرے۔ اور پھر تبلیغ اسلام کے لئے آنے والے صوفیہ اور اولیاء بھی تو ان صحراؤں کو چیر کر ہندوستان پہنچے تھے انہیں شاید دنوں تک فاقے کرنے پڑے ہوں گے جنگلی جانوروں سے پالا پڑا ہوگا۔ لیکن بھوک اور پیاس کی شدت۔ راستہ کے خطرات اور سفر کی صعوبتیں ان کی ہمت کو پست نہ کر سکیں اور انہوں نے خدا تعالیٰ کے نام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے نور سے ہندوستان کو منور کر دیا ان بزرگوں کی خدمات کو ہرگز فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آج بھی ہمارے جسم کا رواں رواں شکرگزار ہے — ایئر ہوسٹس کھانا لے آئی تھی۔ میں نے سوچا کاش ان لوگوں کو یہ آسانیاں میسر ہوتیں۔ انہوں نے دنوں تک جنگلی پھلوں اور پتوں پر گزارہ کیا اور آج ہم آرام سے سفر کر رہے ہیں لذیذ کھانے کھاتے ہیں اور پلک جھپکنے میں کہیں کے کہیں پہنچ جاتے ہیں۔ جہاز کا کپتان اعلان کر رہا تھا "ہم چوبیس ہزار فٹ کی بلندی پر اڑتے ہوئے پانچ صد میل کی رفتار سے زاہدان کے اوپر سے گزر رہے ہیں" میں نے سوچا "ہم ایک گھنٹے میں چھ صد میل طے کر رہے ہیں۔ اور وہ لوگ شاید ایک سال میں اتنا فاصلہ طے کر پاتے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ ان بزرگوں کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمتوں سے نوازے۔ ان کی بدولت ہمیں دولت ایمان ملی ان کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور جب تک دنیا باقی ہے ان کے اس احسان کے بدلے ان پر رحمتیں بھیجی جائیں گی

ہم بارہ بجے کراچی سے چلے تھے۔ اور جب دو گھنٹے پچیس منٹ کے بعد ہمارا طیارہ تہران میں اترا تو وہاں کی گھڑیوں پر ایک بج رہا تھا ایران کا بیشتر حصہ بنجر ہے۔ حد نظر تک خشک پہاڑ پھیلے ہوئے ہیں۔ میلوں تک لق و دق صحرا اگر سارے ایران میں کسی جگہ سبزہ نظر آیا تو وہ تہران کے قریب و جوار میں تھا۔ تہران دو طرف سے بلند اونچے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ جدید وضع کا خوبصورت شہر ہے اور بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہے۔ طیران گاہ پر چکر کاٹتے ہوئے کپتان نے حفاظتی بند باندھنے کا حکم دیا چند لمحوں میں طیارہ زمین پر دوڑ رہا تھا۔ جہاز کے رکتے ہی پولیس کے دو سپاہی اوپر چڑھ آئے اور مسافروں کے ہیلتھ سرٹیفکیٹ دیکھنے لگے۔ یہاں پر جہاز کا قیام نصف گھنٹہ تھا۔ لیکن مسافروں کو انتظار گاہ میں جانے کی اجازت نہ دی گئی اور ہم لوگ محض کھڑکیوں سے ہوائی اڈہ کا نظارہ کر سکے۔

اب ہمارے طیارہ کا رخ بیروت کی جانب تھا ایران کے صحراؤں اور عراق کے پہاڑوں پر سے گزرتے ہوئے ہم شام میں داخل ہوئے۔ پھلوں سے لدے ہوئے باغات اور ہری بھری کھیتیاں زمین پر بچھی ہوئی تھیں پلک جھپکتے ہی ہم لبنان کی سرحد عبور کر رہے تھے۔ چشموں اور باغات کی سرزمین جہاں تک نظر جاتی ہریاول ہی ہریاول دکھائی دیتی۔ ایران و عراق کے برعکس یہاں ہر آبادیاں قریب قریب ہیں اور آپس میں مربوط۔ چند لمحوں میں طیارہ بیروت کے اوپر گھومنے لگا میلوں تک پھیلا ہوا یہ شہر واقعی بڑا خوبصورت ہے پہاڑیوں اور وادیوں میں آباد مشرق کا پیرس اپنی مثال آپ ہے۔ ہوائی اڈہ سمندر کے کنارے واقع ہے۔ اسی وجہ سے جب کبھی سمندر کی لہریں اٹھتی ہیں تو طیاران گاہ کو بھی غسل دے جاتی ہیں طیارہ چکر کاٹتا ہوا تیس میل تک سمندر کے اوپر نکل گیا اور یہ دیکھ کر مجھے حیرت ہوئی کہ سمندر کے دلدادگان کی کشتیاں اس سے بھی آگے گئی ہوئی تھیں۔ یہ کشتیاں سمندر میں اس طرح چمک رہی تھیں جیسے رات کو آسمان پر ستارے جگمگاتے ہیں۔

دو گھنٹے چالیس منٹ کی پرواز کے بعد جہاز زمین پر اترا اور مسافروں کو انتظار گاہ تک جانے کی اجازت دی گئی۔ ہم نے جب ہوائی اڈہ کی گھڑی کو دو بجکر پچیس منٹ پر دیکھا تو سمجھے کہ شاید گھڑی خراب ہے لیکن دریافت کرنے پر پتہ چلا کہ وقت بالکل درست ہے اور ہمارا جہاز وقت کی رفتار سے کچھ ہی کم رفتار سے آ رہا ہے

بیروت کی ہوائی بندرگاہ بڑی وسیع و عریض ہے اور اس کی انتظار گاہیں اور دفاتر کئی منزلہ ہیں۔ ہمیں جس انتظار گاہ میں لے جایا گیا وہاں اکثر میزوں پر ڈنمارک کے فوجیوں کا قبضہ تھا۔ یہ لوگ UNO کے تحت کانگو میں جا رہے تھے۔ آج ہمارے جہاز والے زیادہ سے زیادہ وقت بچا رہے تھے۔ اس لئے ایک گھنٹہ کا قیام مختصر کر دیا گیا۔ اور طیارہ اٹلی کی جانب روانہ ہوا۔

طیارہ قبرص اور ترکی پر سے ہوتا ہوا اٹلی کی حدود میں داخل ہوا۔ قبرص سے آگے نکلے ہی تھے کہ تہ در تہ بادل چاروں طرف چھا گئے۔ اب ہمیں سطح زمین پر کچھ نظر نہ آتا تھا کبھی کبھار بادلوں کی چادر میں خلا آ جاتا تو نیچے اور کوئی جزیرہ دکھائی پڑتا ورنہ دھنکی ہوئی روئی جیسے بادل ہی نظر آتے۔

پاکستان کے وقت کے مطابق اب رات ہو رہی تھی۔ لیکن یہاں ابھی سہ پہر تھی اور ایئر ہوسٹس دوسری بار سہ پہر کی چائے پلا رہی تھی۔ ایکا ایکی ہمارا جہاز بادلوں کے سمندر میں غوطہ مار گیا۔ یورپ کے آغاز کے ساتھ ہی سردی کا احساس پیدا ہوا۔ چاروں طرف دھند چھا رہی تھی۔ بادلوں کے پہاڑ ہمارے جہاز سے سینکڑوں فٹ تک اوپر چلے گئے تھے۔ آخر دو گھنٹے پچاس منٹ کی اڑان کے بعد طیارہ روم کے ہوائی اڈہ پر گھوم رہا تھا۔ ابھی تک سورج افق پر ٹنگا ہوا تھا اٹلی سے زیادہ سرسبز علاقہ ہم نے راستہ میں اور کوئی نہیں دیکھا۔ یہاں پر زمین کا ایک ایک چپہ زیر کاشت لایا جاتا ہے۔ ہر کھیت کے سرے پر بنے ہوئے مکانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اب لوگوں کے پاس ایک آدھ کھیت سے زیادہ زمین نہیں رہی لیکن ان کی فی ایکڑ پیداوار اور دیگر ذرائع سے آمد دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ یہ لوگ ایک ایکڑ سے اتنا روپیہ کما لیتے ہیں جتنا ہمارے ہاں کا ایک جاگیردار بیسیوں ایکڑ زمین سے کماتا ہے روم کا شہر چالیس پچاس میل کے رقبہ میں پھیلا ہوا ہے۔ جدید وضع کا خوبصورت شہر ہے۔ شہر کے اندر کئی ایک پہاڑیاں آ گئی ہیں۔ انہوں نے اسے بہت خوبصورت بنا دیا ہے۔ پرواز کے دوران طیارہ اولمپک شہر پر سے گزرا جہاں ابھی چند روز ہوئے دنیا بھر کے کھلاڑی مقابلہ کے لئے جمع ہوئے تھے۔ یہاں پر عالی شان عمارات تعمیر کی گئی ہیں

روم کے وقت کے مطابق چھ بجے ہمارا طیارہ زمین پر اترا۔ اس وقت پاکستان میں رات کے دس بج رہے تھے۔ طیارہ کے رکتے ہی ایک جرمن ایئر ہوسٹس بھاگتی ہوئی لپک کر اوپر چڑھی اور پکار کر پوچھا "کیا کوئی مسافر ہمبرگ جانے والا ہے؟" میں نے کہا "ہاں مجھے ہاں جانا ہے" کہنے لگی "تو پھر بھاگتے ہوئے میرے پیچھے آؤ۔ ہم نے اپنے طیارہ کی اڑان محض تمہارے لئے روکی ہوئی ہے" ہم تیزی سے بھاگتے ہوئے Lufthansa کے طیارہ کی طرف گئے۔ جو اڑنے کے لئے پوری طرح تیار تھا اگر PIA اپنے اس پروگرام کے مطابق آتا تو مجھے ڈیڑھ گھنٹہ پہ ہمبرگ کے لئے طیارہ ملتا لیکن چونکہ ہمارا جہاز دو گھنٹے لیٹ تھا اس لئے محض میری خاطر Lufthansa نے اپنے طیارہ کی پرواز آدھ گھنٹہ پیچھے کر دی کیونکہ میری سیٹ اس میں بک تھی میرے بیٹھتے ہی سیڑھی ہٹالی گئی۔ اور جہاز آہستہ آہستہ آگے بڑھنا شروع ہوا۔

میرے ساتھ کی نشست پر ایک امریکن تھے جو اٹلی کی سیاحت کے بعد اب جرمنی جا رہے تھے۔ انہوں نے پاکستان دیکھنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ طیارہ سوئٹزرلینڈ کی طرف محو پرواز تھا۔ تمام مسافر اپنا اپنا اخبار پڑھنے میں محو تھے۔ میرے ساتھی نے اپنی ساری جیبوں کی تلاشی لینے کے بعد مجھ سے اور پھر ایک اور صاحب سے قلم مانگا اور ایک مضمون لکھنا شروع کر دیا وہ اخبار نویس تھے اور اپنے اخبار کے لئے کالم لکھ رہے تھے۔ سورج غروب ہو چکا تھا اور اب مسافر اخبار پڑھتے پڑھتے اونگھنے لگے تھے۔ ایئر ہوسٹس نے سامنے کی نشست کی پشت میں سے میز نکال کر ہماری سیٹوں پہ لگا دیئے۔ Menu میں کھانے کے ساتھ Sherry دیکھ کر میں چونکا ہوا۔ ہوسٹس ٹرے دکھ کر مڑنے لگی۔ تو میں نے اسے بتایا کہ میں Sherry نہیں پیوں گا اس نے اس طرح گھور کے دیکھا جیسے میں نے کوئی گناہ کر دیا ہو "ہاں ہاں یہ شیری ہے؟ نہیں" "تو پھر آپ کیا پئیں گے؟" میں نے فروٹ جوس کی فرمائش کی وہ واپس جانے کو مڑی تو میں نے پھر اسے روکا۔ "یہ گوشت کس جانور کا ہے؟" اس نے کوئی بڑا سا جرمن نام لیا۔ اب میرا امریکن ساتھی بھی ہماری باتوں میں دلچسپی لینے لگا تھا۔ اس نے کہا "یہ ایک قسم کی گائے ہے" میں نے انہیں بتایا کہ ہم مسلمان سور کا گوشت نہیں کھاتے تو ان کے منہ حیرت سے کھلے کے کھلے رہ گئے گویا ہم کفران نعمت کے مرتکب ہیں۔

— (باقی) —

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ اور بھانجہ بیمار ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

چوہدری [illegible] حسن ابن محمد حسین

— گوالمنڈی لاہور —

اخلاص اور قربانی کے قابلِ تقلید نمونے

(۱) مکرمہ خورشید اسماعیل صاحبہ بنت چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پہنچتے ہی اپنا وعدہ مبلغ یکصد روپیہ اضافہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں پیش کر دیا۔ گذشتہ سال بھی موصوفہ نے اپنا چندہ دو چند اضافہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(۲) مکرم اعزاز علی صاحب کانا کاچھا حضور کے پیغام پر لبیک کہتے ہوئے مبلغ ۳۷/- روپے کے وعدہ کی نقد ادائیگی کرنے کے علاوہ تحریک جدید کے لئے اپنی رخصت کے ایام مورخہ ۲۱ اکتوبر تا ۴ نومبر وقف کر کے صدر صاحب حلقہ کی ہدایات کے مطابق کام کرتے رہے۔

(۳) مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید سانگھڑ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی تحریک پر جماعت کے تمام دوستوں نے اپنے وعدہ جات پیش کر دیئے نیز ۲۵ فیصدی وعدہ جات کی فوری طور پر نقد ادائیگی کر دی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دورہ

مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۶۰ء سے مکرم عنایت اللہ صاحب انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن کی مجالس کے دورہ کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ ذیل میں ان کا تفصیلی پروگرام درج ہے۔ متعلقہ مجالس سے درخواست ہے کہ براہ کرم ان سے پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مقام	تاریخ	مقام	تاریخ
ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۲۷ نومبر	داؤد خیل	۶ دسمبر
بھکر	۲۹ نومبر	بنوں	۸ دسمبر
لیاقت آباد	یکم دسمبر	کوہاٹ	۱۰ دسمبر
چک ۲۷/۱۲-ایل	۳ دسمبر	پاڑہ چنار	۱۲ دسمبر
میانوالی	۴ دسمبر		

خوشی اور غم ہر دو مواقع پر صدقہ دینے والوں کی فہرست نمبر ۷

ارشاد نبوی صلعم کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کا چندہ صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اگر ہمیں کوئی خوشی پہنچے تو بطور شکرانہ اور غم پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے یہ چندہ بطور صدقہ ادا کرنا امر کے لئے اطمینان قلب کا موجب ہوتا ہے۔ اس نیک مقصد کے پیش نظر امسال حسب ذیل بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان کی مشکلیں آسان کر کے بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۷۴۔ مکرم منشی برکت علی صاحب سرائے عالمگیر ضلع گجرات — ۴/-
۷۵۔ " ذیوان علی صاحب " " — ۰/۷/-
۷۶۔ " عبدالواحد صاحب چک ۸۸ ش ب ضلع سرگودھا — ۱/-
۷۷۔ " ملک محمد انور صاحب دوالمیال ضلع جہلم — ۱۰/-/-
۷۸۔ " ملک محمد اسلم صاحب " " — ۱۰/-
۷۹۔ " بابو امان اللہ صاحب سیال محراب پور سندھ — ۴/-
۸۰۔ محترمہ خالدہ بشریٰ صاحبہ منٹگمری شہر — ۵/-
۸۱۔ مکرم مستری محمد صادق صاحب شیخوپورہ شہر — ۱/-
۸۲۔ " چوہدری ناصر احمد صاحب بی اے واقف زندگی ربوہ — ۱۰/-
۸۳۔ " اے عظیم صاحب نرائن گنج مشرقی پاکستان — ۴/-

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

درخواست جنازہ غائب

بندہ کی اہلیہ وفات پا گئی ہیں۔ اور ان کا جنازہ صرف تین احمدیوں نے پڑھا تھا۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعائے مغفرت اور جنازہ غائب کی درخواست ہے۔

(محمد ابراہیم چک ۲۲۶ ٹی ڈی اے۔ بھکل ضلع مظفرگڑھ)

فیصلہ جات شوریٰ انصار اللہ ۱۹۶۰ء کی منظوری

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شوریٰ انصار اللہ منعقدہ ۱۹۶۰ء کی پاس کردہ جملہ تجاویز اور آئندہ سال کے لئے بجٹ کی منظوری عطا فرما دی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ایک بچے کی المناک وفات

برادر خورد عزیزم محمد اشرف (بعمر سات سال) ولد مستری محمد رمضان صاحب آف ننگل باغبانان نزد قادیان حال احمد نگر ضلع جھنگ دیوار کے گرنے سے مورخہ ۱۸/۱۱/۶۰ بروز جمعہ فوت ہو گیا۔ بچہ بہت ہوشیار تھا۔ بچے کے والدین اور دیگر اعزہ کو اس اچانک حادثہ سے بہت صدمہ ہے۔ احباب کرام درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم بہن بھائیوں اور والدین کی بخشش کا موجب بنائے آمین

(محمد اسلم ولد مستری محمد رمضان صاحب حال احمد نگر۔ ضلع جھنگ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۳/۱۱/۶۰ بروز اتوار صبح سات بجے محترم ملک سلطان علی صاحب سابق ذیلدار و نمبردار و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھوکھر غربی ضلع گجرات عرصہ دو ماہ بیمار رہ کر بوجہ حرکت قلب بند ہو جانے کے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ نیک، راست باز اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شامل تھے اور احمدیت کے بڑے شیدائی تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ محبت تھی اور آپ کے ذریعے ہی کھوکھر غربی میں احمدیت کا پودا لگا تھا۔ اور آپ ساری عمر اسی پودے کی آبپاشی میں کوشاں رہے۔ اپنے پیچھے چھ لڑکے اور چھ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام صاحب اولاد اور برسر روزگار ہیں۔ مرحوم اپنے علاقے میں نہایت بارسوخ اور بااخلاق انسان مشہور تھے۔

احباب کی خدمت میں نماز جنازہ غائب کی درخواست ہے۔ نیز احباب مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد صدیق سیکرٹری مال کھوکھر غربی ضلع گجرات)

استانیوں کی ضرورت

احمدیہ گرلز سکول میں دو استانیوں میٹرک جے وی یا ایس وی کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند استانیاں اپنے مقامی امیر جماعت صاحب کی تصدیق سے درخواست محترمی مینیجر صاحب احمدیہ گرلز سکول سیالکوٹ کو ارسال فرمائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ)

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم مشفق و محترم چوہدری محمد بدر الدین صاحب شدید بخار، بندش پیشاب اور کئی عوارض کے باعث بیمار ہیں اور گنگا رام ہسپتال میں داخل ہیں جہاں ایک دو دن میں اپریشن ہونے والا ہے تشویش اور گھبراہٹ بہت ہے۔ احباب جماعت سے درد دل سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ نور احمد ایڈووکیٹ۔ لاہور)

(۲) چوہدری عبدالرشید صاحب کلرک جو ہماری جماعت کے مخلص دوست ہیں کو ایک پریشانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرما دے۔ آمین (شیخ محمد یوسف احمدیہ مسجد لائلپور)

(۳) بندہ کی بیوی دو ماہ سے بیمار ہے۔ درویشان قادیان و احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے مکمل صحت دے۔ آمین۔ (ایچ ایس خان ڈسپنسر کلاس وار ڈسپنسری ضلع سیالکوٹ)

(۴) میں انجینئرنگ کا ایک کورس کر رہا ہوں۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان میری نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈی اے شاہد کرشن نگر لاہور)

(۵) میرے والد خان محمد علی خان صاحب وکیل سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چارسدہ چوٹ لگنے کی وجہ عرصہ ایک سال سے صاحب فراش ہیں۔ آنکھوں کا اپریشن بھی کامیاب نہیں ہوا۔ افراد خاندان پریشان ہیں۔ صحابہ کرام۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (یوسف علی درانی پسر محمد علی خان صاحب درانی چارسدہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں (سکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۳۱۹۱: میں حاتم علی ولد نبی بخش قوم وڑائچ پیشہ زمینداری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۸۷ جنوبی ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ڈیڑھ مربعہ زمین مربعہ ۳۱ سالم مربعہ ۳۶ نصف واقع چک ۸۷ جنوبی ضلع سرگودھا میں ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم بقلم خود حاتم علی ولد نبی بخش چک ۸۷ جنوبی ضلع سرگودھا

گواہ شد:۔ مراد علی بقلم خود چک ۸۷ جنوبی ضلع سرگودھا ۲۲/۱۰/۶۰۔

گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ بقلم خود سیکرٹری مال چک ۸۷ جنوبی سرگودھا۔

نمبر ۱۵۷۶۰: میں سردار بیگم زوجہ محمد عالم صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر پچاس سال تاریخ بیعت ۱۹۳۵ء ساکن اکالگڑھ ڈاکخانہ اکالگڑھ ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ رمئی ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر یکصد روپیہ ہے۔ جو کہ بذمہ خاوند ہے میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم سعید احمد فرزند حقیقی موصیہ۔

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا سردار بیگم۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔ ۲۸/۵/۶۰

گواہ شد:۔ بقلم خود میاں محمد عالم ولد میاں شمس الدین قوم اعوان۔ اکالگڑھ ضلع گوجرانوالہ ۲۸/۵/۶۰

نمبر ۱۵۸۶۹: میں چوہدری ناصر احمد ولد ڈاکٹر غلام محمد قوم چٹھ پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک چھور ۱۱۷ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد بذریعہ ملازمت مبلغ ۵۰۰/- روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم تاریخ ۲ اکتوبر ۱۹۶۰ء۔ العبد:۔ موصی چوہدری ناصر احمد صاحب کراچی ۱۱/۱۰ گواہ شد:۔ نذیر احمد ۱۲/۱۰/۶۰ نائب سیکرٹری مال مرکزی۔ جماعت احمدیہ کراچی ۲/۱۰/۶۰۔ گواہ شد:۔ مرزا عبد الرحمان موصی ۹۶۹۰ محاسب جماعت احمدیہ کراچی ۲/۱۰/۶۰

نمبر ۱۵۸۷۲: میں سید سخاوت شاہ ولد سید گلاب شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن ۹۶/۲ ہزارہ کالونی کورنگی روڈ کراچی ۳ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں۔ جس سے مجھے ماہوار آمد مبلغ ۲۵۰/- روپے (دو صد پچاس روپے) ہوتی ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے خزانہ میں داخل کرتا رہونگا اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۱۸ اکتوبر ۱۹۶۰ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۱۸/۱۰

العبد خاکسار سید سخاوت شاہ بقلم خود

گواہ شد:۔ ملک مبارک احمد وصیت ۸۷۶۳ ناظم آباد 18-5-G/10 کراچی

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا۔ احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۸۷۳: میں ذکیہ بشری زوجہ میر عبید اللہ صاحب قوم میر مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۲۹ جیکب آباد لائنز کراچی ۳ بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ستمبر ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

۱۔ میرا حق مہر بذمہ خاوند مبلغ تین ہزار ۳۰۰۰/- روپے ہے (۲) میرا زیور تفصیل ذیل ہے۔ (۱) چوڑیاں طلائی وزن ۶ تولہ (۲) کڑے طلائی وزن ۴ تولے (۳) ہار طلائی وزنی ۳ تولہ (۴) لوکٹ طلائی وزن تولہ (۵) لوکٹ جڑاؤ طلائی وزن ۲ تولے (۶) بندے طلائی وزن ۲ تولہ (۷) بالیاں طلائی وزن ایک تولہ (۸) انگوٹھیاں طلائی چار عدد وزن ۱ تولہ۔ کل وزن ۲۱ تولہ مالیتی ۲۵۲۲ روپے ان کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنے حق مہر اور زیورات کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اسکے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم الامۃ:۔ ذکیہ بشری بقلم خود

گواہ شد:۔ عبید اللہ بقلم خود خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۸۲۸: میں غلام قادر ولد اللہ دتہ قوم براد پیشہ کاشت کاری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ حال بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد سندھ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ اگست ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری موجودہ جائیداد موضع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ زرعی اراضی ۴۲ کنال رقبہ ہے۔ جو کہ میری ملکیت ہے اس کی موجودہ قیمت اندازاً مبلغ چھ ہزار روپے ہے اراضی جو کہ مبلغ چار ہزار روپیہ میں رہن ہے میرا گزارہ میری سالانہ آمد بطور کاشت کاری مبلغ بارہ صد روپیہ ہے میں تا زیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی اور جائیداد زندگی میں پیدا کروں تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ کو دیتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو بھی میرا ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد غلام قادر ولد اللہ دتہ براد حال وارد بشیر آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد سندھ۔

گواہ شد۔ محمد ابراہیم ولد چوہدری کرم دین قوم جٹ انسپکٹر دفتر وصیت ربوہ حال بشیر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ فضل احمد ولد علی محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بشیر آباد ۲۸/۸/۶۰

نمبر ۱۵۸۳۱: میں مبشر احمد ولد میاں نذیر محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ فسٹر عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ٹورورو بکس نمبر ۷ ڈاک خانہ TORORO ضلع BUKIDI بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری منقولہ جائیداد حسب ذیل ہے میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں میری ماہوار آمد وسطاً ۹۰۰/- شلنگ ماہوار ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ اپنی ماہوار آمد سے جو بھی ہوگی دسواں حصہ ۱/۱۰ چندہ وصیت ادا کرتا ہوں گا اور میری وفات کے وقت میری جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ہو اس کے دسویں حصہ کی بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کرتا ہوں۔

العبد:۔ مبشر احمد بقلم خود

گواہ شد۔ شیخ مبارک احمد رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

گواہ شد۔ محمد اکرم خان غوری عفی عنہ ٹورورو موصی ۱۲۵۵۴

مخزنِ معارف

یعنی

خلاصہ تفسیر کبیر کے متعلق بعض آراء

مؤلفہ پیر معین الدین

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:۔ "مخزنِ معارف کا کام اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ برکت دے۔ یہ تفسیر کبیر کا خلاصہ ہے۔ دوست اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی:۔ "..... تفسیر کبیر کی وہ شان ہے جو کسی احمدی پر مخفی نہیں بلکہ بے شمار غیر از جماعت اصحاب نے بھی اس کی بیحد تعریف کی ہے خلاصہ میں بعض زائد باتوں کو حذف کر کے ضروری باتوں کا نچوڑ آجاتا ہے جو یقیناً اس عظیم الشان کتاب کے مطالعہ میں سہولت پیدا کرنیوالا ہے دوستوں کو چاہیئے کہ اس خلاصہ کی اشاعت میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیکر اس کے "معارف" سے خود بھی مستفید ہوں اور غیر احمدی اصحاب تک بھی پہنچائیں"

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب: "..... یہ خلاصہ میرے زیر مطالعہ رہا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت محنت جانفشانی اور محبت سے تیار کیا گیا ہے جو دوست تفسیر کبیر کا مطالعہ نہیں کر سکتے ان کے لئے تو خصوصاً بہت ہی مفید ہے مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تفسیر کبیر کا مطالعہ کرنیوالے بھی اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو بہت بہت جزا دے اور اس پیارے تحفہ سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق بخشے۔ آمین"

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب:۔ "..... اس طریق سے ان لوگوں کے لئے جنہیں تفسیر کبیر میسر نہ آسکتی ہو یا جو کم سے کم وقت میں اس کے مغز اور معارف پر مطلع ہونا چاہتے ہوں ایک نہایت آسان ذریعہ مہیا ہو گیا ہے۔ امید ہے قرآن کریم کے علوم کے شائق اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گے ......"

خدا تعالیٰ کے فضل سے سورۂ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآراء جلد کا جو سو سو روپیہ میں بکی ہے اور اب بالکل نایاب ہے، اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چاروں جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے۔ قیمت فی جلد ایک کلاتھ -/۵

نوٹ:۔ تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نو رکوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجاویگا انشاء اللہ علیہ پریس میں جا سکیگی (قیمت -/۷ روپیہ ہوگی) ملنے کا پتہ:۔ الفضل برادرز گول بازار ربوہ

درخواستِ دعا

میری چچی صاحبہ (اہلیہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی) کے پیٹ میں رسولیوں کے اپریشن کے بعد بعض عوارض رہ گئے ہیں اور کمزوری بھی ابھی کافی ہے لہذا احباب کی خدمت میں مزید دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جملہ عوارض دور کر کے کامل شفاء سے نوازے۔ آمین +

(منصور احمد بھٹی غلہ منڈی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴